السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب یہ ثابت ہوجائے کہ کسی اسلامی ملک مثلاً سعودی عرب میں رمضان کا آغاز ہوگیا ہے اوراس کا باقاعدہ اعلان بھی کر دیا گیا ہو لیکن جس ملک میں کوئی آدمی مقیم ہو وہاں ابھی رمضان کے آغاز کا اعلان نہ کیا گیا ہو تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟ کیا سعودی عرب میں رمضان کے آغاز کی وجہ سے ہم بھی روزے رکھنا شروع کر دیں یا اس ملک کے مطابق رمضان کا آغاز واختتام کریں جہاں مقیم ہوں؟ اوراسی طرح عید کا پروگرام بھی اسی ملک کے مطابق ہی بنائیں یعنی جب دونوں ملکوں میں چاند کی تاریخیں مختلف ہوں تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کو چاہیئے کہ وہ روزہ اور عید کو اس ملک کے مطابق سر انجام دے جہاں وہ مقیم ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(الصوم یوم تصومون ' والفطر یوم تفطرون والاضحیٰ یوم تضحون) (جامع الترمذي' الصوم' باب ما جاء ان الصوم یوم تصومون الخ' ح: 697)

''روزے کا وہ دن ہے جس دن تم روزہ رکھتے ہو اور افطار کا وہ دن ہے جس میں تم روزہ نہیں رکھتے اور عیدالاضحیٰ کا وہ دن ہے جس میں تم قربانیاں کرتے ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ165

محدث فتویٰ